

40608-حائضہ عورت میقات سے لیجر حج کے آخر تک کیا کرے گی

سوال

اگر عورت کو ایام حج میں مکہ داخل ہونے سے قبل ہی ماہواری آجائے تو وہ کیا کرے؟

پسندیدہ جواب

جب کوئی حائضہ عورت حج کا ارادہ رکھتی ہو اور میقات سے گزرے تو اسے میقات سے احرام باندھنا چاہیے اور جب مکہ پہنچے تو وہ حج کے سارے اعمال کرے گی لیکن صرف بیت اللہ کا طواف اور صفا مروہ کے ماہین سعی نہیں کر سکتی بلکہ وہ ان دونوں کو مؤخر کر دے اور پاک صاف ہونے کے بعد طواف اور سعی کرے گی، اور وہ عورت جسے احرام باندھنے کے بعد اور طواف کرنے سے قبل ماہواری شروع ہو جائے وہ بھی اسی طرح کرے گی۔

لیکن وہ عورت جسے طواف کرنے کے بعد ماہواری شروع ہو جائے وہ صفا مروہ کے ماہین سعی کرے گی اگرچہ وہ حالت حیض میں ہی کیوں نہ ہو۔

مستقل فتویٰ کمیٹی سعودی عرب کے علماء کرام سے مندرجہ ذیل سوال کیا گیا:

حائضہ عورت کے حج کا حکم کیا ہے؟

توان کا جواب تھا:

حیض حج کرنے میں مانع نہیں، لہذا جو عورت بھی حالت حیض میں احرام باندھے وہ بیت اللہ کے طواف کے علاوہ باقی سارے اعمال حج ادا کرے گی، اور جب وہ حیض سے فارغ ہو کر غسل کر کے پاک صاف ہو جائے تو بیت اللہ کا طواف کر لے۔

اور نفاس والی عورتوں کا بھی یہی حکم ہے، لہذا جب یہ عورت ارکان حج ادا کر لے تو اس کا حج صحیح ہوگا۔

دیکھیں: فتاویٰ اللجنة الدائمة للبحوث العلمیة والافتاء (11/172-173)۔

اور شیخ محمد بن صالح عثیمین رحمہ اللہ تعالیٰ کا کہنا ہے:

جو عورت بھی عمرہ کرنا چاہتی ہو اس کے لیے احرام کے بغیر میقات تجاوز کرنا جائز نہیں چاہے وہ حالت حیض میں ہی کیوں نہ ہو بلکہ وہ ماہواری کی حالت میں ہی احرام باندھے گی اور اس کا احرام صحیح ہوگا، اس کی دلیل مندرجہ ذیل حدیث ہے:

نبی صلی اللہ علیہ وسلم ذوالکلیفہ مقام پر تھے اور حجۃ الوداع کا ارادہ تھا تو ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی بیوی اسماء بنت عمیس رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے ذی الکلیفہ مقام پر بچہ جنم دیا تو انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف پیغام بھیجا کہ اب وہ کیا کریں تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

غسل کر کے کپڑے کا لنگوٹ باندھ کر احرام باندھ لو۔

اور حیض کا خون بھی نفاس کے خون جیسا ہی ہے لہذا ہم حائضہ عورت سے یہ کہیں گے کہ جب وہ حج یا عمرہ کے ارادہ سے میقات پر پہنچے تو ہم اسے یہی کہیں گے کہ: تم غسل کر کے کپڑے کا لنگوٹ باندھ کر احرام باندھ لو۔

استغفریٰ کا معنی یہ ہے کہ وہ اپنی شرمگاہ پر کپڑا باندھ لے اور پھر وہ حج یا عمرہ کا احرام باندھ لے، لیکن جب وہ احرام باندھ لے اور مکہ پہنچے تو وہ پاک صاف ہونے تک بیت اللہ نہ جائے اور نہ ہی طواف کرے، اور اسی لیے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے عائشہ رضی اللہ تعالیٰ کو جب وہ دورانِ عمرہ حائضہ ہو گئی تھیں تو انہیں یہ فرمایا تھا:

تم حاجیوں والے سارے اعمال کرو اور پاک صاف ہونے تک صرف بیت اللہ کا طواف نہ کرنا۔ یہ بخاری اور مسلم کی روایت ہے۔

اور صحیح بخاری میں یہ بھی ہے کہ: عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ جب وہ پاک صاف ہوئی تو انہوں نے بیت اللہ کا طواف کیا اور صفامر وہ کی سعی بھی کی۔

تو یہ اس بات کی دلیل ہے کہ جب کوئی عورت حالت حیض میں حج یا عمرہ کا احرام باندھ لے یا اسے طواف سے قبل حیض آجائے تو وہ پاک صاف ہونے اور غسل کرنے سے قبل بیت اللہ کا طواف اور سعی نہیں کرے گی، لیکن اگر اس نے طہر کی حالت میں طواف تو کر لیا لیکن طواف مکمل کرنے کے بعد اسے حیض آجائے تو وہ صفامر وہ کی سعی جاری رکھے گی اگرچہ وہ حالت حیض میں ہی ہو اور سعی کے بعد سر کے بال کٹوا کر اپنے عمرہ سے فارغ ہو جائے گی، کیونکہ صفامر وہ کے مابین سعی کرنے کے لیے طہارت اور وضوء شرط نہیں ہے۔

دیکھیں: 60 سوالی الحیض سوال نمبر (54)۔

واللہ اعلم۔